

# | Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

؟؟؟؟؟؟؟

؟؟؟

؟؟؟؟

؟؟؟؟

؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

؟؟؟؟

more...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## بریلوی مفتی حنیف قریشی کا اپنے بریلوی پیر جی پر گمراہی کا فتویٰ

نام نہاد بریلوی مناظر مفتی حنیف قریشی لکھتا ہے کہ:

اسنے مشاہیر محدثین، علماء، آئمہ کی طرف سے ابن تیمیہ کی تکفیر و تہلیل و تردید کے باوجود انہیں شیخ الاسلام و المسلمین قرار دینا اور پھر دیگر چند لوگوں کا سہارا لے کر ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کی تکفیر کرنا اور نظریہ وحدۃ الوجود کی شرک قرار دینا شریعت کے مقابلے میں نفس و ہوا پرستی اور سرسراہے لگائی نہیں ہے تو اور کیا ہے؟ اور یہ اخلاق کریمانہ کی کون سی قسم ہے؟  
(گستاخ کون: ص ۵۱۲)

اس حوالے سے معلوم ہوا کہ جو شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کو ”شیخ الاسلام“ کہے وہ:

(۱) شریعت کے مقابلے میں نفس پرست

(۲) ہوا پرست

(۳) سرسراہے لگام

(۴) اخلاق کریمانہ سے عاری شخص ہے

اب دیکھئے پیر نصیر الدین گولڑوی جسے اسی کتاب (گستاخ کون) میں چراغ گولڑہ رحمۃ اللہ علیہ لکھا گیا ہے اور ان کی وفات کی وجہ سے مناظرے کو دو دن موخر کیا گیا ابن تیمیہ کے متعلق کیا کہتے ہیں:

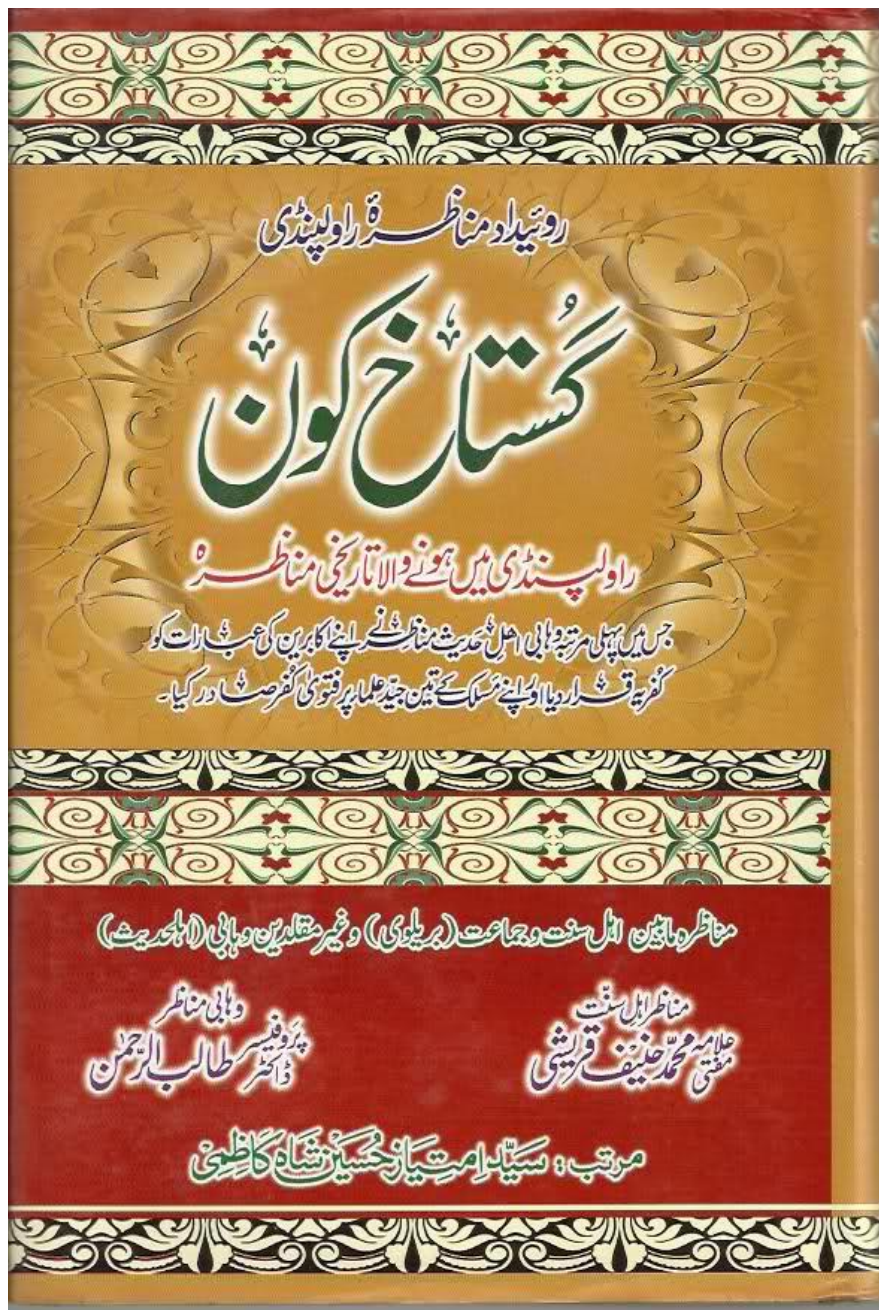
شیخ الاسلام علامہ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ

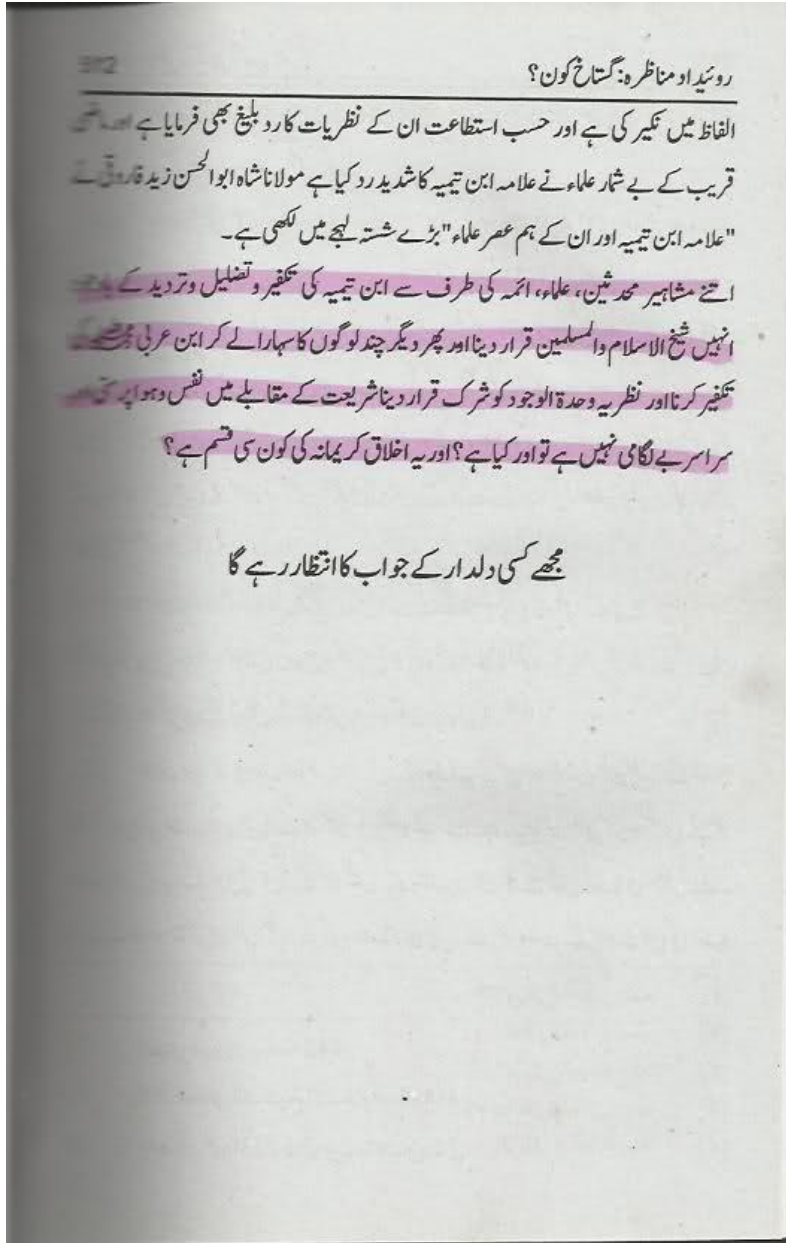
(راہ و رسم منزل ہا: ص ۱۱۰)

اگر حنیف قریشی میں غیرت ایمانی ہے تو لگائے اپنے اس چراغ گولڑہ پر بھی وہی فتوے جو دوسروں پر تھوک کے حساب سے لگائے جاتے ہیں۔

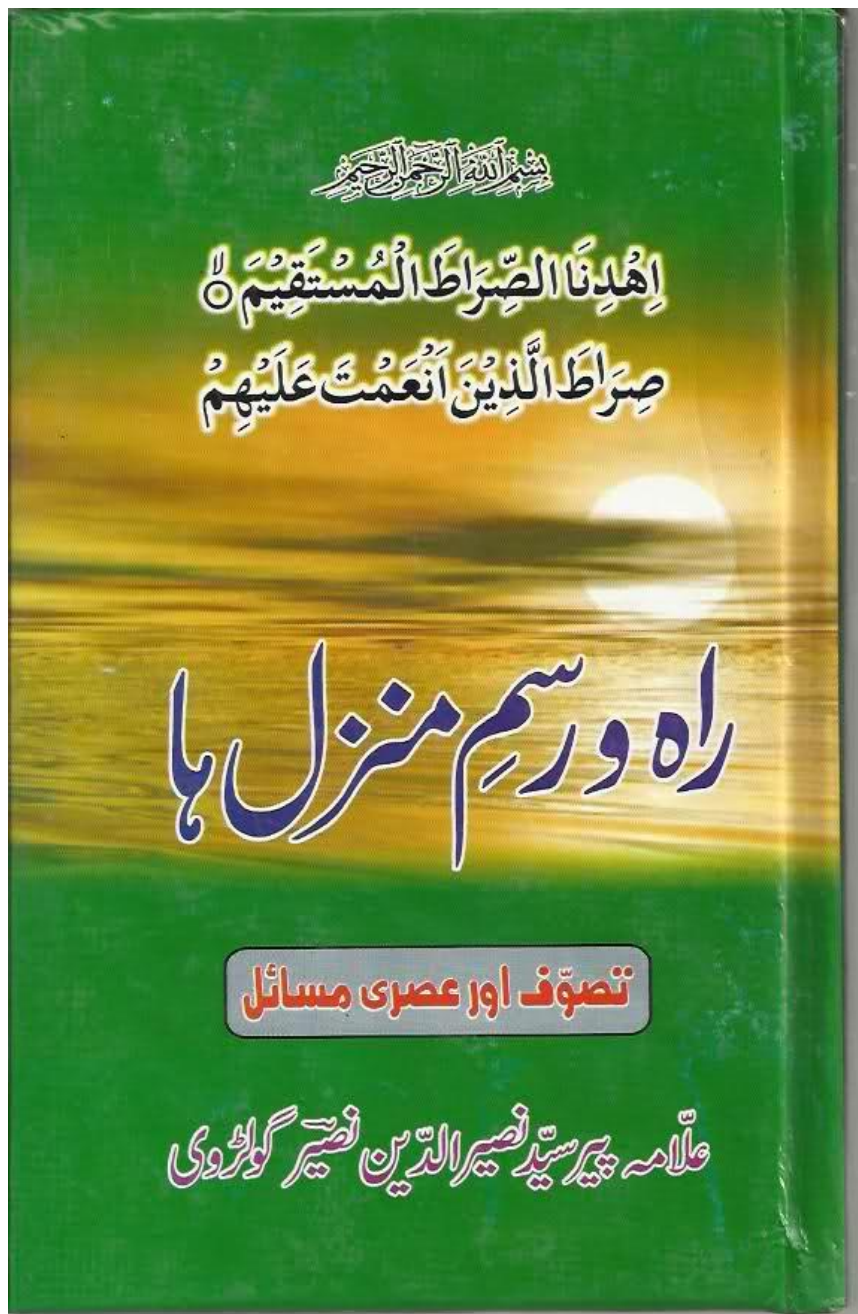
www.RazaKhaniMazhab.com

www.HaqqForum.com









کی گئی ہے بلکہ اُن کے لیے موضوع اصطلاحات بھی موجود ہیں۔ چونکہ تصوف عربی زبان کا لفظ ہے اس لیے اسے سمجھنے کے لیے عربی زبان پر عبور ضروری ہے۔ عربی زبان کا سب سے بڑا شاہکار قرآن مجید اور اس کے بعد احادیث نبویہ ہیں لہذا ان پر عبور امر لازم ہے اس لیے کہ تصوف میں جو کچھ بیان ہوا اوصافِ سلف نے اُن اسرار و حقائق کا استخراج یا تو قرآن مجید کی کسی آیت سے کیا، یا پھر رسالت مآب ﷺ کی کسی حدیث مبارک سے۔ اگر ہمارے اس دعویٰ کا ثبوت دیکھنا ہو تو ائمہ تصوف جن میں رئیس الکاشفین محی الدین ابن عربیؒ سر فہرست ہیں کی تصانیف کا مطالعہ ضروری ہے جن کی معرکہ الارا تصنیف فتوحات مکیہ قابل ذکر ہے۔ ابن عربیؒ کے علمی حیر کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ شیخ ابن تیمیہؒ جیسا علامہ دہر شیخؒ کے بعض بیان کردہ اسرار کو نہ پاسکا جس کے نتیجے میں شیخؒ پر فتویٰ دارغ دیا۔ شیخ الاسلام علامہ ابن تیمیہؒ کی حضرت محی الدین ابن عربیؒ کے اسرار تک نارسائی کا تذکرہ حضرت اعلیٰ گولڑوی قدس سرہ نے اپنی تصانیف میں کیا ہے یہ ضروری نہیں کہ کوئی انسان خواہ کتنا ہی عظیم کیوں نہ بن جائے اُسے کائنات کے تمام اسرار تک رسائی بھی حاصل ہو۔ ہر شخص کا اپنا اپنا تجربہ اور مشاہدہ ہے اور پھر جیسا کہ مذکور ہوا وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ (اور ہر علم والے سے اوپر ایک علم والا ہے) کی آیت مبارکہ کے مطابق اگر یہ ہو سکتا ہے کہ شیخ ابن تیمیہؒ کا علم و مشاہدہ حضرت ابن عربیؒ سے بلند ہو تو کیا اسی طرح یہ ممکن نہیں کہ ابن عربیؒ کا مرتبہ مشاہدہ و مکاشفہ اور مقام علم و فضل شیخ ابن تیمیہؒ سے کہیں